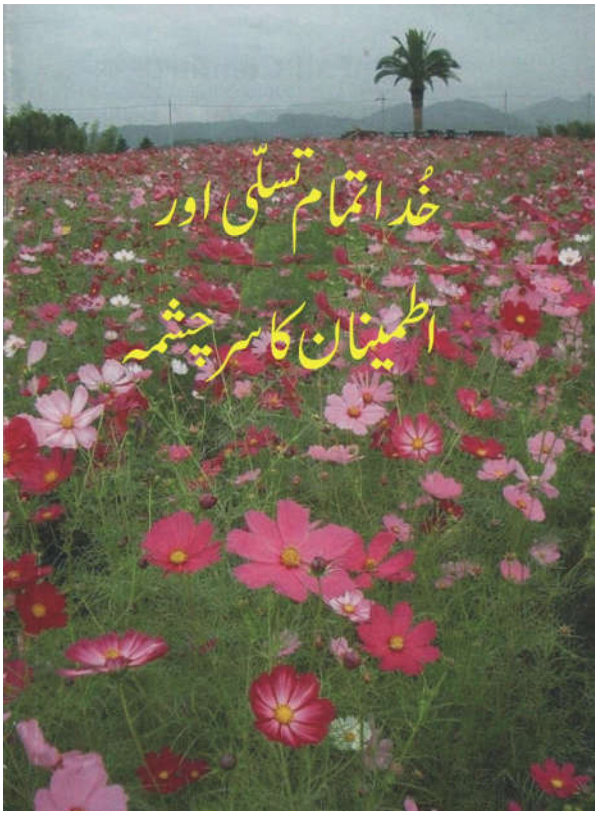
خُدا تمام تسلّی اور
اطمینان کا سرچشمہ

خُدا تمام تسلّی اور
اطمینان کا سرچشمہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

نام کتاب: خدا تمام تسلی اور اطمینان کا سرچشمہ

مصنف: رابرٹ مئیّ

مترجمہ: مسز ثمینہ سرورؔ

نظرِ ثانی: پاسٹر سرور مسیح

کمپوزنگ: اسلم یوسفؔ

تاریخ اشاعت: اپریل 2018ء

بارِ اشاعت: اوّل

تعداد: 500

لائٹ آف دی ورلڈ اسمبلیز

E-Mail: lightpublishers2@gmail.com

+92-331- 4171557

''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خُدا ہے۔ وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تا کہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں۔ کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔'' (2- کرنتھیوں 1:3-5)

بہت سے لوگوں کا ایمان یہ ہے کہ اُن کی زندگی مشکلات کے بغیر ہر طرح کی خوشی اور شادمانی سے معمور ہوگی اور وہ اپنی زمینی زندگی میں ہر وقت ہر بات سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔ مگر مَیں یہ کہتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت ہے؟ کیا بائبل مقدس ہمیں یہ تعلیم دیتی ہے؟

اگر ہم خدا سے آرام وتسلی پانا چاہتے ہیں تو ہمیں اِس دُنیا میں دُکھ اور مصیبت کی حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا۔ مگر لوگ اس دُنیا

کی بدی اور دھوکے کی حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے ۔ یہ دُنیا دُکھ اور مصیبت کی جگہ ہے اور دُنیا کا سردار نکال دیا گیا ہے۔

اور دُنیا کا سردار ابلیس ہے۔

''ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔(1-یوحنا5:19)

آخر کار مَیں یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر ہم اِس دُنیا کو ہی اپنے آرام کی جگہ سمجھیں اور یہی ایمان رکھیں کہ ہم پر کوئی مشکل اور مصیبت نہیں آئے گی تو مَیں یہ کہتا ہوں کہ ہم نہایت مایوس ہونگے۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو آگاہ کیا کہ وہ بے دین لوگوں سے دُکھ اٹھائیں گے۔

''اُس وقت لوگ تمکو ایذا دینے کے لیے پکڑوائیں گے اور تمکو قتل کریں گے۔ اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم سے عداوت رکھیں گی۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو

پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔‘‘(متی 24:9-12)

بائبل مقدس کی اِن آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دُنیا مصیبت کی جگہ ہے۔ یہ دُکھ کی جگہ ہے۔مگر یہ تمام مصائب آدم اور حوا کے گناہ میں گرنے کے باعث نسلِ انسانی میں داخل ہوئے۔’’پھر اُس نے عورت سے کہا کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤنگا تو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت خدا نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا۔اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی.....‘‘
(پیدائش 3:17-19)

پھر 2- تیمتھیس میں لکھا ہے:

'' کیونکہ آدمی خودغرض ، زر دوست ، شیخی باز، مغرور ، بدگو ، ماں باپ کے نافرمان ، ناشکر ، ناپاک ، طبعی محبت سے خالی ، سنگدل ، تہمت لگانے والے ، بے ضبط ، تندمزاج ، نیکی کے دشمن ، دغا باز ، ڈھیٹھ ، گھمنڈ کرنے والے ، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے ۔''

یوحنا 16:2

'' لوگ تمکو عبادت خانوں سے خارج کر دیں گے ۔ بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تمکو قتل کریگا وہ گمان کرے گا کہ مَیں خدا کی خدمت کرتا ہوں ۔''

روزمرہ کی زندگی میں ہم دُکھوں اور مصیبتوں کی سچائیوں کو اور حقیقتوں کو دیکھ سکتے ہیں ۔ ہر گھر میں دُکھ اور مصائب کا تجربہ ہوتا ہے ۔ جھوٹ اور فریب گھریلو زندگی ، حالات اور کاروبار میں داخل ہو

چکا ہے۔ چوری اور ڈکیتی کے واقعات نہایت دردناک ہیں۔ اِن کی وجہ سے لوگ بہت دُکھ اٹھاتے ہیں۔

یہ تمام دُکھ درد آرام اور مصائب آدم اور حوا کی نافرمانی کے باعث زندگی میں داخل ہوئے۔ چونکہ انہوں نے خدا کی نافرمانی کی اِس لیے بیماری اور موت کو اختیار مل گیا کہ وہ نسلِ انسانی پر راج کرے۔ اِس کے علاوہ مختلف دنیوی خواہشات کے باعث لوگ مالی مشکلات کے باعث بھی دُکھ اٹھا رہے ہیں۔ مگر بائبل مقدس ہمیں یہ تعلیم دیتی ہے کہ دولت، رتبہ اور بناوٹی عزت خدا کی ترجیحات نہیں ہیں۔ (1- کرنتھیوں 1:26-29)

خدا جانتا ہے کہ ہماری زندگی میں مشکل حالات آئیں گے۔ پولس رسول رومیوں کے خط میں رومیوں کی کلیسیا کو لکھتا ہے کہ ہمیں مسیح کی محبت سے کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی۔ رومیوں 8:38-39 پر غور کریں۔

’’کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے۔ مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے۔ اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی اور نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی۔ نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

حتیٰ کہ خداوند ہمیں اِن تمام مشکلات میں سے گزرنے دیتا ہے مگر ہم محفوظ رہتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمیشہ ہمارے ساتھ وفادار رہنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور پھر فلپیوں 4:11-12 میں لکھا ہے:

’’یہ نہیں کہ میَں محتاجی کے لحاظ سے یہ کہتا ہوں کیونکہ میَں نے یہ

سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی ہوں ۔میَں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ۔ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں میَں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے ۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میَں سب کچھ کرسکتا ہوں ۔ اور پھر 1- تیمتھیس 8:6 میں پولس رسول کہتا ہے۔

’’پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔‘‘

خدانے ہماری تسلی اور آرام کے لیے کیا ِکیا ہے؟:

خدانے ہماری تسلی اور آرام کے لیے سب کچھ کیا ہے۔اُس نے ہمیں معاف کیا ہے۔

کلسیوں13:3 ۔ہم یسوع مسیح کے خون سے پاک صاف کیے گئے ہیں۔

1- کرنتھیوں 11:6۔ ہم خدا کے روح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

افسیوں 3:1۔اُس نے اپنے پاک روح سے ہمیں مسَح کیا۔

1 یوحنا 20:2۔اور تمکو تو اُس قدوس کی طرف سے مسَح کیا گیا ہے۔

افسیوں 19:1۔اور ہم ایمان لانے والوں کے لیے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے اُسکی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا کر آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔

2-پطرس 4:1 جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کیے۔ پس ہم مسیح کے ہم میراث ہیں۔

رومیوں 17:8 اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔

1- کرنتھیوں 16:3 ہم خدا کی ہیکل ہیں۔ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں اور خدا کا روح ہم میں بسا ہوا ہے۔

1- پطرس 9:2 ۔لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تا کہ اُسکی خوبیاں ظاہر کرو۔

یوحنا 15:4 ۔تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں۔

میرے عزیزو! اگر ہم خدا کے اِن وعدوں سے انکار کریں یا اِن کو فراموش کر دیں تو ہم ابھی تک اپنی پرانی انسانیت میں ہی زندگی گزار رہے ہیں اور ہم کبھی بھی آرام اور تسلی نہیں پائیں گے۔

مگر خدا کا مقدس کلام ہمیں تسلی دیتا ہے۔ ہمارا حوصلہ بڑھاتا ہے اور ہمیں قوت دیتا ہے۔

2- تیمتھیس 3:16-17 ۔ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے

لیے فائدہ مند بھی ہے۔ تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لیے بالکل تیار ہو جائے۔

2- پطرس 18:3۔ بلکہ ہمارے خداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔

لہٰذا مسیحی زندگی کا تعلق اور حقیقی تسلی کی وابستگی خدا کے علم اور وعدوں کی آگاہی سے ہے۔ حقیقی مسیحی زندگی کا تعلق مسلسل سیکھنے، برداشت کرنے اور بدی کی شہوتوں پر غلبہ پانے سے ہے۔

1- کرنتھیوں 12:13۔ اب ہم کو آئینہ میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت روبرو دیکھیں گے۔ پھر ہمیں گناہ اور بدی پر غالب آنے کیلئے کشتی نہیں لڑنی پڑے گی کیونکہ وہاں خداوند کی تسلی و اطمینان کی فراوانی ہوگی۔

رومیوں 2:12۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور

کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

لہٰذا خدا کے اطمینان کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں مسیح کے ہمشکل بننا ہے۔ جب ہم نئے مخلوق ہونگے تو ہماری عقل بھی نئی ہوگی اور ہم خدا کی فطرت پر ہونگے۔

گلتیوں 5:22-23 میں روح کے پھلوں کا ذکر ہے۔ لہٰذا خدا کی حقیقی تسلی اور اطمینان کی فراوانی، محبت، خوشی، اطمینان، تحمل اور مہربانی سے حاصل ہوتی ہے۔ حقیقی زندگی اور حقیقی خوشی ابدی ہے۔ یہ مادی اور دنیاوی چیزوں سے حاصل نہیں ہوتی۔

پولس رسول کلسیوں 3:2-3 میں لکھتا ہے:

''عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔''

لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسیحی زندگی اتنی آسان نہیں مگر دُنیا کی

مشکلات ہماری خوشی پر غالب نہیں آسکتیں ۔عبرانیوں 1-12اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔جس نے اُس خوشی کے لیے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔

خدا نے ہمیں گناہ کی غلامی اور جوئے سے آزاد کیا ہے۔اب فتح ہماری ہے روح القدس کے وسیلے ایماندار، حوصلہ،تقویت اور زور پاتے ہیں۔اور خدا کے گھرانے میں قائم ودائم رہتے ہیں۔

رومیوں 18:8۔ کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔

چونکہ خدا ہمیں ہرطرح کی تسلی اور اطمینان سے معمور کرنے کے قابل ہے اسلئے جب ہمیں دُکھ درد کا تجربہ ہوتو ہمیں اُسکے وعدوں پر غور کر کے اور ایمان لاکر غالب آنا ہے اور اپنی خوشی کو قائم رکھنا ہے۔

جب ہم تنہا ہوتے ہیں تو کیوں دُکھ اُٹھاتے ہیں؟:

یسوع مسیح نے ہمارے ساتھ اطمینان وتسلی کا وعدہ کیا ہے۔ یوحنا 27:14 میں لکھا ہے ۔ مَیں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں، جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تمہیں اِس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے ۔ لہٰذا اُس کا اطمینان نہایت عظیم ہے اور ہمارا بہت بڑا اجر ہے ۔ کیا آپ واقعی ایمان رکھتے ہیں کہ اُس نے ہمیں نئی زندگی دی ہے؟

2- کرنتھیوں 17:5۔ اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہوگئیں۔

میرے عزیزو! کیا ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم نور کے فرزند ہیں۔

افسیوں 8:5۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خداوند میں

نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو اپنے بیٹے کے ہمشکل بنا رہا ہے؟

رومیوں 29:8۔ کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔

خدا جو ہر طرح کی تسلی اور اطمینان کا سر چشمہ ہے وہ ہر وقت اور ہر لمحہ ہمارے ساتھ ہے اور ہمیں دستیاب ہے۔

زبور 23 :

''خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی

راہوں پر لے چلتا ہے بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی
میں سے میرا گزر ہو مَیں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا
کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی
سے مجھے تسلی ہے۔ تُو میرے دشمنوں کے روبرو میرے
آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل
ملا ہے میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت
عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور مَیں ہمیشہ خداوند
کے گھر میں سکونت کروں گا۔''

روح القدس اِس موجودہ دَور میں

ہمارا حقیقی اطمینان ہے:

یوحنا 16:14 اور مَیں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں
دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی روحِ حق جسے

دُنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔"

اعمال 31:9۔پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا۔اور اُس کی ترقی ہوتی گئی اور وہ خداوند کے خوف اور روح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔

ابتدائی دَور کی کلیسیا نے روح القدس کی تسلی کا تجربہ کیا اور حقیقی شادمانی کے ساتھ خداوند کے ساتھ بڑھتی گئی۔

رومیوں 16:8-17۔روح خود ہماری روح کے ساتھ ملکر گواہی دیتا ہے ہم خدا کے فرزند ہیں اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں ۔یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث ۔ بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دُکھ اٹھائیں تا کہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

روح القدس کے اطمینان کا مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ حقیقی مددگار اور حقیقی دوست ہمارے ساتھ اور ہمارے اندر رہتا ہے اور ہر طرح کی مشکلات میں ہمیں تسلی بخشتا ہے۔اور بطور مددگار وہ ہمیں تسلی ،

حوصلہ اور تقویت بھی دیتا ہے۔ اور بوقتِ ضرورت ہمیں دلیری بھی عطا کرتا ہے۔ وہ ہمیں نصیحت بھی کرتا ہے اور ہماری مناجات کو سنتا اور ہمیں جواب دیتا ہے۔ وہ ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ وہ مشکل حالات میں ہمیں درست فیصلے کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

سب سے پہلا مددگار خود یسوع مسیح تھا جو جسمانی زندگی میں زمین پر شاگردوں کی مدد کرتا رہا۔ مگر یسوع مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے چند روز بعد انہیں دوسرا مددگار بخشا گیا کہ ابد تک اُن کے ساتھ رہے۔

یوحنا 26:14 ۔لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا۔ وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔''

لہٰذا اگر حالات ہماری مرضی کے موافق نہیں ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ سب کچھ بُرا ہو رہا ہے اور راہوں میں مشکلات آ رہی ہیں تو

ہمیں ایمان میں مضبوط ہونا ہے اور ایمان کو تھامے رکھنا ہے ۔اور روح القدس جو ہمارا مددگار ہے اِس کی رہنمائی میں چلتے رہنا ہے۔

زبور 119:49-50۔ جو کلام تُو نے اپنے بندہ سے کیا ہے اُسے یاد کر۔ کیونکہ تُو نے مجھے اُمید دلائی ہے۔ میری مصیبت میں یہی میری تسلی ہے کہ تیرے کلام نے مجھے زندہ کیا ہے۔

ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے:

1- کرنتھیوں 13:16۔ جاگتے رہو۔ ایمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو، مضبوط ہو۔ جو کچھ کرتے ہو۔ محبت سے کرو۔

2- کرنتھیوں 7:5۔ کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔''

فلپیوں 16:2۔ ''اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہوتا کہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت

اِکارت گئی۔''

1-پطرس 4:12-13۔'' اے پیارو جو مصیبت کی آگ تمہاری آزمائش کیلئے تم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہوئی ہے بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جوں جوں شریک ہو خوشی کرو تاکہ اُسکے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خوش وخرم ہو۔

افسیوں 3:14-19۔'' اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُس کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔ اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور

گہرائی کتنی ہے اور مسیح کی محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔''

فلپیوں 2:12-16۔ ''پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کیے جاؤ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کیلئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔ سب کام شکایت اور بغیر تکرار کیا کرو۔ تا کہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو۔ جن کے درمیان تم دُنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو تا کہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔''

ہمارا خدا مختلف طریقوں سے کام کرتا ہے اور وہ ہمارے لیے

کام منتخب کرتا ہے اور ہمارے ساتھ مل کر ہمارے ذریعے کاموں اور منصوبوں کو سرانجام دیتا ہے تا کہ ہم اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں۔

رومیوں 8:29۔ ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کیلئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔''

اس لیے جب حالات آسان نہ ہوں، مشکلات گھیر لیں، مالی حالات اور صحت بگڑ رہی ہو تو یاد رکھیں کہ خدا کام کر رہا ہے۔ ہمیں اِن تمام حالات میں بڑبڑانے اور شکایت کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں اپنی نگاہیں اپنے زندہ خدا پر لگائے رہنا ہے۔ ایمان میں مضبوط رہنا ہے ۔ جب ہم خداوند کے نزدیک جائیں گے تو وہ ہمارے نزدیک آئے گا۔ لیکن اگر ہم شکرگزاری نہیں کریں گے تو ہم ایمان کی زندگی نہیں گزار رہے ہیں۔ ہم روح کی تلوار کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے نہیں ہیں۔ ہم روح کی ہدایت سے نہیں چل رہے ہیں۔ اِسی

لیے ہم اطمینان وتسلی سے محروم ہیں۔

عبرانیوں 10:35-39۔ ''پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِس لیے کہ اُس کا بڑا اجر ہے۔ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تا کہ خدا کی مرضی پوری کر کے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو۔ اور اب بہت ہی تھوڑی مدت باقی ہے کہ آنے والا آئے گا اور دیر نہ کرے گا اور میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہے گا اور اگر وہ اُسے ہٹے گا تو میرا دل اُس سے خوش نہ ہوگا لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ ایمان رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں۔

یعقوب 1:12۔ ''مبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت رکھنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔''

مکاشفہ 3:5۔ ''جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور میَں اُسکا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہیں کاٹوں گا

بلکہ اپنے باپ اور اُسکے فرشتوں کے سامنے اُسکے نام کا اقرار کرونگا‘‘

لہٰذا میرے عزیز! خدا سے تسلی اور اطمینان پانے کیلئے اُس میں قائم رہنا ضروری ہے۔ہم خدا کا مقدس ہیں اور خدا کا روح ہم میں بسا ہوا ہے ۔ خدا ہمیں تسلی باہر سے نہیں بلکہ اندر سے یعنی روح القدس کے وسیلے بخشتا ہے جو ہمارے اندر بسا ہوا ہے ۔خدا کا روح ہمارا سب سے بڑا اطمینان ہے۔ یہ عظیم مددگار ہے۔ یہ اپنی حضوری سے ہمیں تسلی دیتا ہے۔ہم دُنیا کی چیزوں اور دُنیاوی باتوں پرغور کر کے تسلی اور اطمینان نہیں پا سکتے ۔ہماری روحانی ترقی کے لیے خدا ہماری زندگی میں مشکلات آنے کی اجازت دیتا ہے تا کہ ہم ایمان میں مضبوط ہوں اور اُس کے عرفان میں بڑھتے جائیں ۔مگر وہ ہمیں زیادہ مشکلات میں گھِرنے نہیں دیتا۔ وہ ہماری طاقت سے زیادہ ہمیں نہیں آزماتا۔

1- کرنتھیوں13:10۔’’تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے

جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے وہ تمکو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش نہ پڑنے دے گا۔ بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا۔ تا کہ تم برداشت کر سکو۔''

فلپیوں 4:6-7۔ ''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں، دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

اس لیے خدا کے فرزند ہوتے ہوئے ہمیں فکر نہیں کرنی ہے۔

کلسیوں 4:2۔ دُعا کرنے میں مشغول اور شکر گزاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو۔

1- تھسلنیکیوں 5:17-18۔ ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔

2- تواریخ 16:9۔ کیونکہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تا کہ وہ اُنکی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے

اپنے تئیں قوی دکھائے۔

میرے عزیزو! آیئے خداوند میں قائم رہیں اور تسلی و اطمینان پائیں۔آمین

Living Water Resources
Come to the River
رابطہ: پاسٹر سرور مسیح
لائٹ آف دی ورلڈ اسمبلیز
E-Mail: lightpublishers2@gmail.com
+92-331- 4171557